السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاقیامت کے دن لوگ ماں کے نام پر بلائے جائیں گے یا باپ کے نام پر؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

روزجزا باپوں کے ناموں پر پکارا جائے گا۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مسئلہ ہذا کے اثبات کے لئے اپنی صحیح میں باقاعدہ تبویب قائم کی ہے۔فرماتے ہیں: باب یدعی الناس بابائھم'' پھر اس کے تحت جس حدیث سے استدلال کیا ہے اس کے الفاظ یوں ہیں:

(یقال: ہذه غدرة فلان بن فلان»(بخاری: 2/212»

اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ماں کے نام سے پکارا جائے گا ان کا استدلال قراءت شاذ سے ہے:

یوم ندعوا كُلَّ أُناسٍ بِإِمِهِم ... سورة بنی اسرائیل ۷۱

اس کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں۔یہ معاملہ عیسیٰ علیہ السلام کے احترام کے پیش نظر ہوگا۔ صحیح بات ہے کہ قراءت شاذ قابل حجت نہیں لہذا ترجیح پہلے مسلک کو ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

# ج1ص242

## محدث فتویٰ